انقلاب

Tuesday, February 06, 2018, New Delhi, www.inquilab.com

مسلم خواتین کو بھی سائنسی علوم میں آگے آنے کی ضرورت: نجمہ ہپت اللہ

جامعہ ملیہ میں چار روزہ ورکشاپ کا انعقاد، امریکہ کے ماہرین طالبات کو تربیت دے رہے ہیں، جموں کشمیر کی طالبات بھی شریک

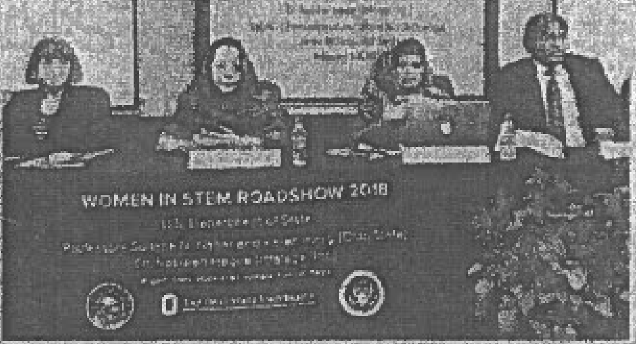

پروگرام میں پروفیسر طلعت احمد، نجمہ ہپت اللہ و دیگر

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) خواتین کو سائنسی اور سماجی علوم کے تئیں بیدار کرنے کے لیے چار روزہ ورکشاپ کا انعقاد امریکہ کی اوہیو اسٹیٹ یونیورسٹی کی جانب سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سی آئی ٹی کانفرنس ہال میں کیا گیا ہے۔ اس ورکشاپ میں جموں کشمیر کی تقریباً ۲۵ طالبات شریک ہیں۔ اس ورکشاپ کا مقصد مسلم خواتین کو سائنسی علوم کے تئیں خود مختار بنانا اور اس میدان میں ان کی ہمت افزائی کرنا ہے۔ ورکشاپ کے افتتاحی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے منی پور کی گورنر اور چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ نجمہ ہپت اللہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہماری زندگی کی بنیادی ضرورتوں میں سے ہے، جس میں سائنس کو اہم درجہ حاصل ہے۔ سائنس کا مقصد غور وفکر کے علاوہ انسانی زندگی کو آسانی فراہم کرنا ہے۔ انھوں نے قدرتی وسائل کی حفاظت اور ان کے تئیں بیدار ہونے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ سائنس کو ہمیں امن وسکون کا گہوارہ بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ درختوں کی کاٹ چھانٹ سے ہمیں اجتناب کرنی چاہئے۔ سائنس کے بارے میں مختلف قسم کے مفروضات ہیں ضرورت ہے کہ ہم چیزوں کو اچھی طرح سے جانیں اور ان کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور یہ چیزیں ہمیں سائنسی علوم کے ادراک سے ہی حاصل ہو سکتی ہیں۔ پروگرام کی ڈائریکٹر پروفیسر سلطانہ [illegible] نے کہا کہ اس کا مقصد خواتین کے مابین سائنسی اور سماجی علوم کے تئیں بیداری پیدا کرنا ہے۔ اس ورکشاپ کے ذریعہ طالبات کو بتایا جائے گا کہ وہ بیرون ممالک خصوصاً امریکہ میں کیسے تعلیم حاصل کر سکتی ہیں، اس کے کیا ذرائع اور وسائل ہوں گے۔ انھوں نے بتایا کہ اس کا مقصد خواتین خصوصاً اقلیتی طبقہ کی طالبات کی شخصیت ارتقا اور تعلیم کے میدان میں ان کی ہمت افزائی کرنا ہے۔ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر کرن ارونگ اور ڈاکٹر انی پردھان بھی شریک تھے، جن کا تعلق اوہیو اسٹیٹ یونیورسٹی سے ہے۔ دونوں نے اپنے تاثرات میں سائنسی اور سماجی علوم کے تئیں خواتین کو خود مختار ہونے کی بات کرتے ہوئے کہا کہ سائنس اس وقت ایک عالمگیر موضوع ہے جسے نظر انداز کرنا نادانی ہے۔ اس موقع پر بین الاقوامی تعلقات عامہ کے کوآرڈی نیٹر سمیت پروفیسر [illegible] رحمان صدیقی، رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ اے پی صدیقی، ڈائریکٹر ایف ٹی کے سی آئی ٹی پروفیسر ودیا، چیف پراکٹر پروفیسر ہارون سجاد اور ڈی ایس ڈبلیو پروفیسر نوید اقبال وغیرہ موجود تھے